الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**Fahad Parekh**	Serial No	:	**17105**
Address	:	**karachi-Pakistan**	Date	:	**9/19/2012**
Subject	:	**NAMAZ**	Contact No:		
Writer	:	محمد احسان	Email	:	

As salam o alikum,
mera sawal ya hai k kia kisi k peche bhi jamat perhi ja sakti hai? ya imamat k lia kuch sharaiat hai?
barai meherbani tafseel se jawab dijyega. JazakAllah

السلام علیکم!

میرا سوال یہ ہے کہ امامت کیلئے کچھ شرائط ہیں یا کسی بھی شخص کے پیچھے نماز پڑھی جاسکتی ہے؟ براہ مہربانی تفصیل سے جواب دیجئے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

امام کیلئے شرط یہ ہے کہ وہ مرد مسلمان، عاقل، بالغ اور قرأت پر قادر ہو۔ جس آدمی میں یہ شرائط نہ ہوں وہ امامت کا اہل نہیں البتہ اس قسم کے افراد اگر بہت سے ہوں تو ان میں امامت کا زیادہ مستحق وہ شخص ہے جو احکام نماز سے زیادہ واقف ہو۔ اور اصول تجوید کے مطابق قرأت پر قدرت کے ساتھ متبع سنت اور زیادہ متقی پرہیزگار ہو۔

فی الدر: (والأحق بالإمامة) تقديما بل نصبا مجمع الانهر (الأعلم بأحكام الصلوة) فقط صحة وفسادا بشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة، وحفظه قدر فرض، وقيل واجب، وقيل سنة (ثم الأحسن تلاوة) وتجويدا۔ (جلد ۱۔ ص ۵۵۷)

وفی الشامية: (قوله بأحكام الصلوة فقط) أى وان كان غير متبحر فى بقية العلوم وهو اولى من المتبحر الى قوله۔ وعبارة الكافی وغيره الاعلم بالسنة اولى: الا ان يطعن عليه فی دينه لان الناس لا يرغبون فی الاقتداء به الخ۔ (جلد ۱ ص ۵۵۷) والله اعلم بالصواب

محمد احسان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
یکم ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
یکم ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۴ ذی الحجہ ۱۴۳۴ھ

28/10/13

دار الافتاء
۱۲۱۰۵
۲۲-۱۲-۱۴۳۴ھ